نحمیاہ : خُدا وند کا ہاتھ

ایک تعارفی مطالعہ

ایک سر سری جائزہ

 نحمیا ہ کی کتاب کا عنوان اس کتاب کے مرکزی کردار ‘‘نحمیاہ’’ کے نام پر ہے۔ جس کا عبرانی زبان میں مطلب ہے ‘‘یہواہ کی تسلی’’۔ پرانے عہد نامہ کے بہت سےمشہوریہودیوں مثلاً آستر، ملاکی اور عزراکی طرح نحمیاہ بھی اسیری میں پیدا ہوا تھا۔ اس اسیری کی اجازت خُدا ہی نے دے رکھی تھی کیونکہ اسرائیلی بحیثیت ِ قوم بڑی ڈھٹائی کے ساتھ مسلسل بے وفائی اورباغیانہ رویئے کا مظاہرہ کر رہے تھے۔یرمیاہ نبی نے پہلے ہی منظر ِ عام پر آنے والے ان مکروہ کاموں کی پیش گوئی کر دی تھی (یرمیاہ 11:25)۔

 بابل کی سلطنت (جس نے اسرائیل کو فتح کر رکھا تھا ) 539 بعداز مسیح مدیانیوں اور فارسیوں کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ اور نحمیاہ ترقی پا کر بادشاہ کا ساقی بن گیا۔ یہ بات بڑی دلچسپی کا باعث ہے کہ خُدا نے نحمیاہ کوویسے ہی اس جگہ پر پہنچایا جیسے ا س نے آستر کو پہنچایا تھا ’’ایسے ہی وقت کے لئے‘‘۔ (دیکھئے نحمیاہ 2:5 اور آستر 4:14) ۔ اگرچہ کہ نحمیاہ کو یہ مرتبہ ایک معزز اور قابل ِ اعتبار شخص کے طور پر سونپا گیا تھا تا کہ وہ بادشاہ کے قریب رہ کر اس کی محافظت کا کام سر انجام دے سکے۔ بالآخر یہ بادشاہ کے دل میں پائی جانے والی ہمدردی ہی تھی جس کو خُدا نے یہودی قوم کی محافظت اور بحالی کےلئے استعمال کیا۔ جب نحمیاہ تک یہ خبر پہنچی کہ وہ یہودی جو یروشلیم کو واپس آئے تھے سخت مشکلات میں سے گذر رہے ہیں تو اس نے بادشاہ کو اپنی تشویش سے آگاہ کیا۔ خُدا کی راہنمائی اور بادشاہ کی معاونت سے نحمیاہ واپس یروشلیم لوٹا اورناصرف ہیکل کی دیوارکی تعمیر کا کام مکمل کیا بلکہ لوگوں کے خُدا کے ساتھ ٹھیک تعلقات کی بحالی میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

جب تک ہم اس زمین پر زندہ ہیں خُدا نے ہمارے کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی کام مقرر کر رکھا ہے۔ خُدا کرے کہ یہ مطالعہ خُدا کی آداز سننے میں آپ کی مدد کرے تاکہ جو کام اس نے آپ کے لئے مقرر کر رکھا ہے آپ اسےتابعداری کے ساتھ سرانجام دے سکیں۔

 نحمیاہ : خُداوند کا ہاتھ

سبق نمبر 1

 دن نمبر 1 : ’’خُدا اپنی پیروی کرنے والوں کو دعا کے وسیلہ سے تیار کرتا ہے۔‘‘ پڑھیئے باب نمبر 1

 1 ۔ نحمیاہ نے اسرائیل کی حالت کن الفاظ میں بیان کی؟

2 ۔ یہ خبر سن کر نحمیاہ کا رد ِ عمل کیا تھا؟

3 ۔ اپنی دعا میں نحمیاہ نے خُدا کے بارے میں کیا کہا؟

4 ۔خُدا جیسا بھی ہے آپ اس کی ذات کو کیسے بیا ن کریں گے؟ (پڑھیئے زبور 98اور 96)

5 ۔ خُدا کی حمد کر نے کے بعدہمیں چاہیئے کہ ہم خُدا کی شکر گذاری بھی کریں۔ آپ کن باتوں کے لئے خُدا کی شکر گزاری کر سکتے ہیں؟ (دیکھیئے

 افسیوں1 : 2-14 اور زبور 102)

6۔ نحمیا ہ نے خُدا کے سامنے اعتراف بھی کیا۔ اس نے خُدا کے سامنے کن باتوں کا اعتراف کیا؟

7۔ دعا میں اعتراف کر نا کس قدر ضروری ہے؟

8۔ وہ کون سی دو اہم چیزیں ہیں جو نحمیا ہ نےخُدا سے مانگی؟

9۔ نحمیاہ کی کتاب کے پہلے اور دوسرے باب کے درمیان چار مہینوں کا وقفہ ہے۔ آپ کے خیال میں نحمیاہ ان چار مہینوں کے دوران کیا کر رہا تھا؟

خُدا کے منصوبے انسان کی حدود او رانسان کی لگائی ہوئی پابندیوں کے تابع نہیں ہیں۔ وہ بادشاہوں کے دلوں کو بدلنے کی قدرت رکھتا ہے۔ میری دعا ہے کہ خُدا آپ کے دل میں جنبش کرے اور آ پ کو ان کاموں کو کرنے کے لئے تیار کرے جن کا اس نے آپ کے تعلق سے منصوبہ بنا رکھا ہے۔

**دن نمبر 2**

**سبق نمبر 2 :**  خُدا آگے بڑھنے کے لئے ہمت اور دلیری پیدا کرتا ہے۔ (پڑھیئے باب 2: 1- 9)

1 ۔ بادشاہ نے نحمیاہ کی کس بات کا نوٹس لیا؟

2 ۔ بادشاہ کے رد ِ عمل نے نحمیاہ کی کیسے راہنمائی کی؟

3 ۔خُدا نے نحمیاہ کو کس کام کو کرنے کے لئے بلا رکھا تھا؟

4 ۔نحمیاہ نے بادشاہ سے کس چیز کی درخواست کی؟

5 ۔بادشاہ نے نحمیاہ کی بات کا کیسے جواب دیا؟

6 ۔کیا خُدا نے آپ کے دل کو جذبہ سے معمور کر رکھا ہے؟ آپ کی زندگی میں وہ کون سی تشویش ہے جس کے لئے آپ دعا کرنا چاہیں گے؟

7 ۔خُدانے آپ کی زندگی کے حوالہ سے جوذمہ داری سوچ رکھی ہے۔ آپ اس ذمہ داری کو پوری کرنے کے لئے کیا تیاریاں کریں گے؟

8 ۔یہ تیاریا ں بیان کیجیئے اورپھر بڑی توقع کے ساتھ ان تیاریوں کو خُدا کی حضوری میں رکھ دیں ۔

خُدا ہمارے دلوں میں جنبش کرتا ہےاور ایسی خواہشات اور جذبے پیدا کرتا ہے جو اس کی مرضی کے مطابق ہوتے ہیں۔ جب ہماری مرضی خُدا کی مرضی کے تابع ہو جاتی ہے تو ہمارے اندر عمل کرنے کی تحریک جنم لے لیتی ہے۔

**دن نمبر 3**

 **سبق نمبر 3**  : جب راہنمائی کرنے والےلوگ خُدا کے کاموں کا آغاز کرتے ہیں۔ تو خُدا لوگوں کو کام کر نے کے لئے تیار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ (پڑھیئے باب نمبر 2 اور 3)

۔نحمیاہ نے رات کے وقت کیا کیا اور اسے کیا پتہ چلا؟1

۔نحمیاہ نے دیوار کی مرمت کر نے کے حوالے سے لوگوں کی کیسے راہنمائی کی؟2

۔لوگوں کو خُدا کی راہوں میں آگے بڑھنے کی ترغیب دینےکے لئے لوگوں کے دلوں میں کون کام کرتا ہے؟3

۔جب لوگوں کو مخالفت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تونحمیا ہ نے کیا کیا؟ 4

۔آپ کس قسم کے چیلنجز کی توقع کر سکتے ہیں اورآپ اپنے آپ کو ان کا سامنا کرنے کے لئے کیسے تیار کریں گے؟5

6 ۔کامیابی کون دلائے گا؟

جب خُدا کا کام پایہ تکمیل تک پہنچنا شروع ہوتا ہے تو مخالفت ضرور ہوتی ہے۔ لیکن ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے ذہنوں کو ثابت قدمی سے مصروف ِ عمل رہنے کے لئے تیار کریں۔ہمیں یہ بات ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ خُداہر قسم کی مخالفت سے بڑا ہے۔ 1 ۔یوحنا 4:4 ’’جو تم میں ہے وہ اس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے ۔‘‘ جب ہم دعا کرنے اور کلام پڑھنے میں وقت گذارتے ہیں تو خُدا ہمارے دلوں کو تقویت دیتا اور ہماری حمایت کرتا ہے۔

 **دن نمبر 4**

**سبق نمبر 4 :** خُدا اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہر قسم کے لوگوں اور ہر قسم کی صلاحیتوں کو استعمال کرتا ہے۔ باب نمبر 3 دوبارہ پڑھیئے۔

 1 ۔ ہیکل کی دیوار کی تعمیر کے کام میں کن کن لوگوں نے حصہ لیا؟

2 ۔نحمیاہ کس قسم کا لیڈر تھا ؟ اس کی چند ایک خوبیاں بیان کریں۔

3 ۔کیا آپ اپنی خوبیوں اور خامیوں سے واقف ہیں؟

4 ۔درج ذیل لوگوں کو خُدا کے لئے ایک خاص کام کرنے کے لئے کس نے بلایا تھا؟

 موسیٰ ۔ خروج 7:3-10 ، داؤد۔1 ۔سمو ئیل16: 1 ، 11-13 ، یسعیاہ۔یسعیاہ: 6: 1-9 ، یرمیاہ۔ یرمیاہ: 1: 4-5 ، پولس۔ اعمال: 26: 12-18

5 ۔خادم اور راہنما بننے کے لئے ہمیں کون بلاتا ہے؟

6۔ 1 تھسلنیکیوں 2: 3-7 آیات میں پولس اپنی قائدانہ صلاحیتوں کو کیسے بیان کرتا ہے؟

اگر خُدا ہماری ہدایت اور مدد نہ کرے تو ہم کسی کام کے نہیں۔ 2 ۔ کرنتھیوں 3: 5 کے مطابق ہماری قابلیتیں ہماری اپنی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہیں جو ہمیں اپنے کام کرنے کے لائق بناتا ہے۔

دن نمبر 5

سبق نمبر5 : نحمیاہ اپنی توجہ خُدا ، اس کے منصوبہ اور اس کی قدرت پر لگائے رکھتا ہے۔ پڑھیئے 4: 1-23 اور 6: 1-16

 1 ۔نحمیا ہ کو کون کون سے حملوں کا سامنا کرنا پڑا؟

2 ۔یوحنا 8 : 42-47 کے مطابق برائی کا ماخذ کون ہے ؟ اس کی چندخصوصیات بیان کریں۔

3۔ نحمیاہ کو جسمانی اور روحانی اعتبار سے جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ا س نے ان کا کیسے مقابلہ کیا؟

4۔ عبرانیوں 6 : 10-18 کے مطابق پولس مخالفت کو کیسے بیان کرتا ہے؟

5۔ پولس ہمیں کیا حکم دیتا ہے کہ مخالفت کا کیسے سامنا کریں؟

6۔اپنی کوئی ایسی گواہی بتایئے جب روحانی جنگ کے دوران خُدا نے آپ کی دعاکا جواب دیا ہو۔

 خُدا اپنے کلام کے زریعہ سے ہمارے دلوں کو بحال کرتا اور ہماری زندگیوں کی تعمیر کرتا ہے۔ جب ہم ان کاموں کا بیان کرتے ہیں جو اس نے ہمارے لئے کئے ہیں تو اس سے دوسرے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوتی اور خُداکے نام کو جلال ملتا ہے۔ (زبور 92 )

دن نمبر 6

خلاصہ: نحمیاہ کی کہانی خُداکے رہائی دینے والے ہاتھ کی ایک خوبصورت کہانی ہے۔ جو ان لوگوں کی زندگیوں میں کام کرتا ہے جو اس سے محبت کرتے اور اپنے آپ کو اس کے فضل کے اظہار کا وسیلہ سمجھتے ہیں۔ جیسے اس نے مصر میں اپنے لوگوں کے لئے کیا تھا۔بلکل ویسے ہی اب بھی وہ اپنے لوگوں کو اس طریقے سے نکال کر لے گیا کہ ارد گرد کی قوموں پر اس کا رعب چھا گیا۔ نحمیاہ 6: 15-16 ’’ غرض باون دن میں الول مہینے کی پچیسویں تاریخ کو شہر ِ پناہ بن چکی۔ جب ہمارے سب دشمنوں نے یہ سنا تو ہمارے آس پاس کی سب قومیں ڈرنے لگیں ۔ اور اپنی ہی نظر میں خود ذلیل ہو گئیں کیونکہ انہوں نے جان لیا کہ یہ کام ہمارے خُدا کی طرف سے ہوا۔ ‘‘

جیسے یروشلیم خُدا کا مسکن تھااور اس کی دیواریں اس کی محافظت اور قوت کو ظاہر کرتی تھیں ویسے ہی ہم بھی خُدا کا مسکن ہیں۔ یسُوع مسیح کی قربانی کے باعث خُدا سے ہمارا میل ہو چکا ہے اور اب اس کا پاک روح ہمارے دلوں میں بستا اور جنبش کرتا ہے۔ (زبور 66: 11 اور 1۔یوحنا 1 : 9 ) ۔ اب اس نے ہمیں اس قابل کر دیا ہے کہ ہم بامقصد زندگیاں گذار سکیں۔ لیکن ابھی ہماری زندگیوں میں ، ہماری کلیسیاؤں میں، ہماری آبادیوں میں اور ہماری قوم میں تعمیر کا کام ہونابا قی ہے۔ ہمیں کب اور کہاں خُدا کو پکارنے کی ضرورت ہے ؟ کیا آپ نے کبھی ان مواقع پر غور کیا ہے جو خُدا نے آپ کو مہیا کر رکھے ہیں اور جن کو آپ نظر انداز کرتے رہے ہیں؟ آئیے اب ہم دشمن کواپنی زندگیوں میں داخل ہونے کا کوئی ایسا موقع نہ دیں جس سے فائدہ اٹھا کر وہ ہمیں خُدائے عظیم کے لئے کام کرنے سے روک سکے۔ آئیے ہم اپنی زندگیوں کا جائزہ لیں اور خُدا کو موقع دیں کہ وہ ہماری زندگیوں میں موجود ان سب جگہوں کی مرمت کرے جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ آئیے ہم خُدا سے درخواست کریں اور وہ یقیناً ہوسیع 6: 3 کے مطابق ’’ اس کا ظہور صبح کی مانند یقینی ہے۔ اور وہ ہمارے پاس برسات کی مانند یعنی آخری برسات کی مانند جو زمین کو سیراب کرتی ہے آئے گا ‘‘۔خُدا کو موقع دیں تاکہ وہ آپ کی جان کو بحال اور تازہ کرے تاکہ آپ اس کے لئے کام کرنے کے لئے تیار ہو سکیں۔